عام فہم انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی، ارکان اسلام کو مفصل و سلیس انداز میں پیش کیا ہے اور آخر میں علم الفرائض کے حوالے سے مفصل باب باندھا۔ چونکہ اس کی بھی اس دور میں اشد ضرورت تھی، امید ہے یہ کتاب نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔ (مبصر: مولانا محمد اسلام حقانی)

● **صبر کے موتی** مؤلف: مولانا شفیق الرحمٰن

ضخامت: ۱۱۷ صفحات ناشر: جامعہ ام سلمہ چکیا روڈ مانسہرہ، 0322 9910492

بعض اوقات مومن مرد ہو یا عورت کسی نہ کسی مصیبت، تکلیف اور مشقت میں مبتلا رہتے ہیں مثلاً جسمانی، مالی، خاندانی مسائل اور پریشانیاں اسے لاحق ہوتی ہیں لیکن مومن کی صفت یہ ہے کہ وہ ہمیشہ ایسی حالت میں اپنے رب کی یاد سے غافل نہ رہے اور اس طرح کی تکلیف مصیبت اور پریشانی میں صبر سے کام لے۔ صبر کی تلقین قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بھی فرمائی اور احادیث نبویہؐ سے بھی اس کی تلقین کی گئی، انبیائے کرام سے لے کر تمام صلحائے امت نے ہمیشہ ایسے حالات میں صبر سے کام لیا ہے اور صبر کے حوالہ سے عربی زبان میں مستقل کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب "صبر کے موتی" بھی اس سلسلہ کی حسین کڑی ہے جو عام فہم اردو زبان میں مولانا شفیق الرحمٰن صاحب نے مرتب کی ہے، اپنے موضوع پر نہایت اچھی کاوش ہے، قرآن و حدیث کی روشنی میں صبر کے متعلق نہایت مفید معلومات کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع فرمایا، اللہ موصوف کی اس کاوش کو امت کیلئے نافع بنائے اور ہم سب کو صبر اور استقامت نصیب فرمائے۔ (م ا ح)

● **آباء کے دیس میں** مؤلف: شیخ الحدیث حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی

ضخامت: ۲۲۲ صفحات ناشر: مکتبہ رشیدیہ جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ضلع ملتان

اپریل ۲۰۱۱ء میں جمعیت علماء ہند کی دعوت پر پاکستان کے ممتاز علماء کرام کا ایک وفد ہندوستان کے سفر پر گیا، جس میں کبار علما کرام سمیت مولانا زبیر احمد صدیقی بھی اس وفد میں شامل تھے، انہوں نے اس سفر کی روداد اور احوال جہاں جاتے لکھتے رہتے، مختلف مقامات کی زیارت، مختلف شخصیات سے ملاقاتیں رہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اس سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ یہ سفرنامہ بہت دلچسپ، معلومات افزا اور قارئین کیلئے ایک قیمتی سوغات ہے۔ مصنف نے ان واقعات و حالات کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں شائع فرمایا۔ (م ا ح)

● **ذکر اجتماعی و جہری، شریعت کے آئینے میں** ضخامت: ۱۸۲ صفحات

افادات: مولانا مفتی رضاء الحق تشریح و تعلیق: مولانا مفتی محمد الیاس ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

ذکر کے حوالے سے بے شمار کتابیں، رسائل مختلف زبانوں میں شائع ہو چکی ہے، تاہم مزید تنقیح اور تحقیق کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، خصوصاً ذکر جہری کے متعلق رہنمائی کی ضرورت تھی۔ اس سلسلہ